Lesson No 58 Root Words

یزعمون ز-ع-م ← گمان کرنا / اس بات کو نقل کرنا جس میں جھوٹ کا عنصر ہو - گمان ہو -

قرآن میں ہر اس جگہ جہاں جھوٹ بولنے والے کی مذمت کی جائے -

یہود کو follow up کرتے

← وہ گوہ کے بل میں گھس گئیں تو تم بھی گوہ کے بل میں گھسو۔ قیامت کی نشانی

سورۃ واقعہ 73 فرقے ← 72 فرقے جہنم میں

1 فرقہ ← جنت میں

شب برات ← Shortcut

→ we are trying our best to follow it & that's not good. → we have to follow Quran & Sunnah & do it step by step.

سورۃ النساء آیت نمبر 62

یہود کے حق میں فیصلہ
↓
اس بنا پر آپ کو فاروق کا لقب دیا۔
↓
حق اور باطل میں فرق کرنے والا

← قسم کھانے ← ایمان، حلف
قرآن کریم -

بات کا اثر
(1) عالم ← باعمل ہو۔
(2) دعوت کا طریقہ ←
(3)

سورۃ النساء آیت نمبر 63

مکہ میں < مشرک / مسلمان (سنی)

مدینہ > منافق / یہود بھی جو مسلمان ہو گئے

Tafseer Lesson No 58 60 - 70.

60 ← تمام ان لوگوں کے بارے میں جو ایمان کا دعوہ تو کرتے ہیں لیکن ان کے اعمال کچھ اور ہیں۔ (اہل کتاب، منافق)

← یہودیوں کے سردار + مسلمانوں میں سے بھی

اَلَمْ تَرَ ← حیرت، تعجب کیلئے۔

جب انہیں لگتا تھا کہ کسی مسئلے میں اسلام کا فیصلہ انکے حق میں آئے گا تو آپؐ کے پاس آتے تھے ورنہ وہ آپؐ سے اجتناب کرتے تھے کفر کرتے تھے،

ان معاملات کا فیصلہ کرنے کیلئے طاغوت کے پاس جاتے۔

طاغوت — ایسا حاکم / لوگ جو حکم الٰہی سے ہٹ کر فیصلہ کرے۔ اسی طرح ہر وہ عدالت، طریقہ جو اللہ رب العزت کے خلاف ہو۔

ہر وہ شخص، معاشرہ، حکومت، قوانین کو چھوڑ دیں جو کہ اللہ کے خلاف ہے۔

راہِ راست سے دور لے جانا۔

شیطان ان کو صراطِ مستقیم سے دور لے جانا چاہتا ہے۔ اور وہ خود اقرار + انکار کو اکٹھا کرنا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات آپکے دوست بھی طاغوت بن جاتے ہیں۔ سودی، شراب، جوئے کی طرف لے جاتے ہیں۔

61 ← شانِ نزول میں واقعہ

منافق + یہودی کا جھگڑا — یہودی نے کہا مقدمہ آپؐ کے پاس لے کر آئیں کیونکہ یہودی یہ بھی جانتے تھے کہ آپؐ حق کا ساتھ دے رہے ہیں۔ منافق نے کہا کہ مقدمہ یہودی کے

سردار کعب بن اشرف کے پاس لے کر جایا جائے۔
آخرکار مقدمہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور فیصلہ
یہود کے حق میں دیا گیا کیونکہ وہ حق بجانب تھا۔
پھر منافق نے کہا کہ یہ مقدمہ اب حضرت عمرؓ کے
پاس لے کر جائیں گے کیونکہ وہ سوچتا تھا کہ آپؓ بہت
اسلامی حمیت کے حامل ہیں یعنی مسلمانوں کا بہت
ساتھ دیتے ہیں۔ جب یہودی نے آپؓ کو ساری
بات بتائی ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ آپؐ نے یہ فیصلہ
کیا تھا۔ وہ اندر گئے اور تلوار لا کر منافق کی گردن
علیحدہ کر دی کہا جو آپؐ کا فیصلہ تسلیم نہ کرے اسکیلئے
میرا یہی فیصلہ ہے۔

62 ← اسلام نے طاقت پکڑی تو یہود کی سیاسی طاقت
کمزور پڑ گیا۔ شروع میں مسلمانوں کو منافقین کے
معاملے میں چشم پوشی کرنے کا کہا گیا تھا پھر جب اسلام
طاقتور ہوگیا تو کفر کو پراڈ ڈالنے کا حکم دیا۔
مطلب جب انکی حرکت کے بارے میں پتہ چل جاتا تھا تو
قسمیں کھاتے تھے۔ ← **یقین دلانے کیلئے**
منافق کے قتل کے بعد منافق کے گھر والے آپؐ کے
پاس قصاص لینے کیلئے آئے حضرت عمرؓ سے۔
اور کہا ہمارا مقصد تو دونوں فریقین کی صلح سمجھوتا
تھا۔ ان کی خوب قسمیں کھانے پر آیتیں
نازل ہوگئیں اور آپؐ کو انکی جالیں
واضح کر دی گئیں۔

63 ← ① اُن سے اعراض کریں۔ قطع پرواہ نہ کریں۔
② وعظ کریں بات اُن کے دل تک پہنچ جائے۔

اب یہودیوں کی چالوں پر چشم پوشی نہیں کرنی انکے منہ سے نقاب ہٹا دینا ہے اور انکو وعظ کریں۔
رسول ﷺ نے انکو یہ آیتیں سنا کر واضح کر دیا۔

64 ← رسول کی اطاعت ← اللہ کی اطاعت کے ہم معنی ہے۔

* آپ ﷺ سے مغفرت کی دعا کا کہتے جیسے یعقوبؑ کے بیٹوں نے اُن سے مغفرت کی دعا کا کہا تھا۔
* پھر آپ ﷺ کا حضرت عمرؓ سے کہنا کہ ہو سکے تو اویس قرنی سے خود کیلئے دعا کروا لینا۔
* پھر جب حضرت عمرؓ جب عمرے پر جا رہے تھے تو آپ ﷺ نے اُن سے کہا تھا کہ اے میرے بھیا مجھے

(انکسار سے)
یعنی آپ کسی سے خود کیلئے دعا کا کہہ سکتے ہیں لیکن پہلے بذاتِ خود آپ اپنے لیے دعا کریں۔

65 ← Very Imp Ayat in today society
کہ ہم آپ ﷺ کو اپنا حاکم بنائیں۔ قرآن کو بنائیں پھر آپ ﷺ کی سنت کو دیکھیں۔

Scanned with CamScanner

+Tafseer missing from ayah no 66 - 70 in third lesson.

حدیث آپؐ نے فرمایا

"تم لوگوں میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی خواہش کو اسکے تابع نہ کرے جو میں لے کر آیا ہوں۔"

اس آیت کا شان نزول

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میرے والد زبیر + انصاری میں زمین کو پانی پلانے پر جھگڑا ہو گیا۔ تو مقدمہ آپؐ کے پاس آ گیا۔ آپؐ نے کہا زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا کر باقی ہمسائے کے باغ میں جانے دو۔ تو اس انصاری نے آپؐ کے فیصلے سے اختلاف کیا اور کہا کیوں نہیں کیونکہ یہ آپؐ کی پھوپھی کا بیٹا ہے۔ یہ بات سن کر آپؐ کا رنگ متغیر ہو گیا اور فرمایا زبیر اپنے درختوں کو پانی منڈیر تک دو یعنی اپنا پورا پورا حق لو۔ کیونکہ پہلا فیصلہ میں رعایت تھی۔ کیونکہ اب انصاری نے غلط بات کی ہے۔

جب اللہ کا حکم آ جائے / آپؐ کوئی فیصلہ کر دیں تو سر جھکا دینا چاہیئں۔ پھر شکوے اُٹھ جائے۔

▲ نماز کو سفر میں قصر ادا کرنا / بیماری میں سہولت دے دی گئی / تیمم دے دیا گیا > **پھر آپ نہ سہولت لیں اور انکار کریں تو آپکا ایمان خطرے میں ہے۔**

66 ← منافقین کا حال ← شریعت کی پابندی میں ذرا سا نقصان برداشت نہیں کر سکتے تو بڑی آزمائش سے کیسے گزر سکتے تھے۔

یہ آیت جب نازل ہوئی۔ تو صحابہ میں سے ایک نے کہا کہ شکر ہے اللہ نے ہمیں آزمائش میں نہیں ڈالا جب اُن یہ کلمہ آپؐ کے پاس پہنچا تو آپؐ نے فرمایا
کہ میری امت میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کا دل میں ایمان مضبوط پہاڑوں سے بھی زیادہ جمع ہے۔
ابن وھب کہتے ہیں۔ کہ یہ کلمہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا تھا۔ ہے کہ خود وہ ایک آیت پر سب کچھ قربان کرنے والے۔

یہودیوں ←
گائے کے واقعے میں اسکی پوجا کرنے والوں کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

← ایک اور بات اس آیت کے ~~مطابق~~ متعلق مارنے کا / ہجرت کا۔ حکم آجاتا تو حضرت عبداللہ بن مسعود ضرور عمل کرتے۔

تثبیتا ← مستقل مزاجی / ثابت قدمی

* جو لوگ شک کو چھوڑ کر یکسوئی کے ساتھ رسول کی اطاعت کریں گے انکا یہ انعام یہ ہوگا۔
شک سے ثابت قدمی کی طرف آجائیں گے۔

69 ← صراطِ مستقیم کیا ہے؟ یہ بتایا گیا ہے سورۃ النساء آیت نمبر 69 میں۔

سورۃ الفاتحہ کی آیت نمبر 6، 7 کا سوال ← اسکا جواب سورۃ النساء آیت نمبر 69

⇐ کن لوگوں پر انعام کیا ہے۔ اُن کا ذکر ہے یہاں۔

• النبیین امت کا افضل ترین فرد۔ نبوت کیلئے چن لیا گیا۔ تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

• الصدیقین ایسا شخص جو ہر معاملے میں سچا ہو۔ حق کا ساتھ دینے والا باطل کے خلاف ڈٹ جانے والا سچا دل، سچی زبان، حق پر ڈٹ کر کھڑا ہو جائے اور کمزور نہ پڑے۔

• والشہداء اپنے طرزِ عمل سے گواہی دے جس بات پر وہ ایمان لا رہا تھا یا لایا تھا۔ پھر جان کا نذرانہ دے دے۔

• والصلحین جو اپنے خیالات، ارادوں، اعمال و اطوار میں ہدایت کے راستے پر ہو۔ ہر عمل سے نیکی ظاہر ہو وہ صالح ہے۔

اور اگر یہ مل جائے تو یہ تمہارے اعمال کی وجہ سے نہیں بلکہ "اللہ کا فضل ہے"۔

(حدیث)

• حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں اور آپ مسجد سے باہر نکل رہے تھے کہ ایک شخص نے سوال کیا۔ یا رسول اللہ قیامت کب آئے گی۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے بہت تیاری کر رکھی ہے اس نے کہا

اللہ کے رسول میں نے کچھ خاص تیاری نہیں کی سوائے اسکے
میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے بہت محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ
نے فرمایا کہ قیامت کے دن تو ان لوگوں کے ساتھ
ہوگا جن سے تو محبت کرتا ہے۔ (بخاری)

* (حدیث) حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں۔
ہر نبی کو اسکی بیماری میں یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ چاہے
تو دنیا میں رہے یا آخرت مانگ لے۔ اور جب
آپ ﷺ کو آخر میں مرض الموت میں سخت دھچکا
لگا تو میں نے آپ ﷺ کو سنا
تو آپ ﷺ اس آیت کی تلاوت (سورۃ النساء 69) کر رہے تھے
تو میں سمجھ گئی کہ آپ ﷺ کو بھی یہ اختیار دیا گیا ہے۔
(بخاری)

* حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رض کہتے ہیں۔
یہ اللہ کے رسول کے عاشق تھے اور یہ آپ ﷺ کے گھر کے باہر ہی
رہتے تھے اور جب آپ ﷺ کو کوئی ضرورت پڑتی تو کام آتے۔
یہ آپ ﷺ کیلئے وضو کا پانی لاتے تھے تہجد کے اوقات میں۔
جب وہ آپ ﷺ کو وضو کروا رہے تھے تو آپ ﷺ نے خوش ہو کر
کہا کہ مانگ ربیعہ جو مانگنا چاہتے ہو کہا کہ اے
اللہ کے رسول میں جنت چاہتا ہوں اور اس میں
آپ ﷺ کی رفاقت۔ تو آپ ﷺ نے کہا اور کچھ تو انہوں
نے کہا بس۔ تو آپ ﷺ نے کہا

أَعِنِّي عَلَىٰ نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

یعنی کثرت نفل + سجود کرو۔

* حضرت عائشہ صدیقہ رضہ کہتی ہیں۔

کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول میں آپ ﷺ کو اپنے والدین اور اولاد سے زیادہ چاہتا ہوں گھر میں ہوتا ہوں تو سکون نہیں آتا یہاں تک کہ آپ ﷺ آ کر دیکھ جاؤں۔ پھر جب میں آخرت کے بارے میں سوچتا ہوں کہ آپ ﷺ تو جنت میں اعلیٰ مراتب میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہوں گے اور میں آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکوں گا اگر میں جنت میں چلا جاؤں۔ آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا حتیٰ کہ

جبرائیلؑ یہ آیت لے کر نازل ہوئے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

حضرت ابراہیمؑ نے بھی صحبت صالح کی دعا کی ہے۔

اسی طرح حضرت یوسفؑ نے کی۔

آپ ﷺ نے فرمایا

" انسان اپنے دوست کے دین پر ہوگا پس تم میں سے ہر کوئی دیکھ لے کس سے دوستی کر رہا ہے "

* حضرت عثمان غنی رضہ "نیکوں سے ملنا ایک خوبی ہے کیونکہ ان سے ملنے کے بعد ان کی پیروی ضروری ہو جاتی ہے !!

→ **امام ابو حنیفہؒ کا واقعہ — عطا**

حضرت عطا بن ابی رباح — بنو امیہ کا زمانہ پایا اور حج کے احکام / مناسک کی تعلیم دیتے تھے۔ امام ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ ایک حجام نے پانچ موقع پر حج کے مناسک کی تعلیم دی۔

(1) بال تراشنے کیلئے اسکے پاس گیا تو پیسے طے کرنے لگا۔ تو کہا عبادت میں یہ کام نہیں ہوتا۔

(2) میں قبلہ رخ بیٹھ کر بیٹھا تھا اس نے مجھے قبلہ رخ بیٹھنے کا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

* "صالح کی مثال تو ایسی ہے جیسا کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ
نیک ساتھی کی مثال ۔ کستوری بیچنے والے کی سی ہے۔
اور بُرے کی مثال ۔ بھٹی جھونکنے والے کی سی ہے۔
پس کستوری اُٹھانے والا یاں تو تجھے دے دے گا
یاں تو خرید لے گا۔ ورنہ تو خوشبو تو پا ہی لے گا۔
اور بھٹی والا یاں تو تیرے کپڑے جلا دے گا یاں
کم از کم تو اسکی بدبو ضرور ہی محسوس کرے گا۔"

اشارہ کیا۔

(3) پھر میں سر بائیں جانب سے منڈوانے لگا اس نے کہا
دائیں طرف سے کریں۔

(4) میں خاموش بیٹھا تھا اُس نے کہا کہ تکبیر پڑھتے جائیں۔

(5) پھر میں حجامت کے بعد جانے لگا تو اُس نے پوچھا کہ آپ
کہاں جا رہے ہیں۔ میں نے کہا اپنی خوابگاہ کی طرف
اُس نے کہا دو رکعت نماز پڑھ لیں۔

میں نے سوچا کہ ایسا علم ایک حجام کے پاس نہیں ہو سکتا میرے
پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ اُس نے عطا بن ابی رباح
کو ایسے ہی کرتے پایا ہے۔

* آپ ﷺ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور کہا کہ میرا دل بڑا سخت
ہے تو آپ ﷺ نے کہا کہ اسے ذکر اور فکر کی جگہ پر لے جایا کرو۔

* ایک صحابی نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ بھی اللہ کی مرضی
کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ تو ﷺ نے فرمایا نہیں
اللہ کے فضل سے ہی ہو سکتا ہوں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner